۱۱
روکر کنیز فاطمہؑ کرتی تھی یہ بیاں — اسباب آل فاطمہؑ کا کیا ہیں دوں نشاں
دولت جو ڈھونڈتے ہو سو دولت یہاں کہاں — مرجائیں تو کفن کو بھی نکلے نہ کچھ یہاں
جب روز عید شبرؑ و شبیرؑ روتے تھے
نازل فلک سے حلۂ فردوس ہوتے تھے

۱۲
محتاج تھی لباس کی سرمایہ جب بتولؑ — دن رات اک عبا میں بسر کرتے تھے رسولؐ
فوراً ہوا تھا چادر تطہیر کا نزول — لوٹے ہوؤں کی لوٹ میں ہوئیگا کیا حصول
زر کے لئے نہ بی بیوں سے ہم کلام ہو
سر سب کے کاٹ لے کہیں قصہ تمام ہو

۱۳
ہرگز سنا نہ شمر نے کچھ فضہؑ کا کلام — اس وقت سہمے جاتے تھے اطفال تشنہ کام
جو ہاتھ آیا لے گیا وہ مال و زر تمام — رو رو سکینہؑ کہتی تھی فریاد یا امام
اس شمر بد گہر نے ہمارے گہر لئے
مارے طمانچے کان بھی مجروح کردیئے

۱۴
القصہ لوٹ سے ہوئے فارغ جو بدگمان — حلقے میں لیکے بیبیوں کو باہر ہوئے رواں
باندھی حرم کے بازوئے اقدس میں ریسماں — ہر اک قدم پہ شرم سے گرتی تھی بی بیاں
پوشش کو تھی نہ ایک ردا اہل بیتؑ میں
تھی وامصیبتا کی صدا اہل بیتؑ میں

مرثیہ نمبر ۳

جب گل چراغ مرقد خیر النساؑ ہوا — فرط الم سے شق جگر مصطفےؐ ہوا
غم سے شگفتہ دل مشکل کشا ہوا — غمگیں مزار میں حسنؑ مجتبےٰ ہوا
جنبش تھی آسماں کو زمیں تھرتھراتی تھی
عرش خدا کو غم میں جو زہراؑ ہلاتی تھی

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۲
تھا شور قتل رن میں امام زمنؑ ہوا
بے سر وطن سے آ کے شہ بے وطن ہوا
دنیا میں آج خاتمۂ پنجتنؑ ہوا
گھر حضرت بتولؑ کا بیت الحزن ہوا
انجم فلک پہ روتے تھے اس شور و شین سے
ہے ہے زمانہ ہوتا ہے خالی حسینؑ سے

۳
تاریک ہو گیا تھا زمانہ بھی سر بسر
حوریں ردا کو پھینک کے نکلیں برہنہ سر
آیا جلال خالق اکبر کو اس قدر
پُرسے کو آئیں حوریاں خیر النساؑ کے گھر
روح الامیں نے سر سے عمامہ گرا دیا
زیر تنِ حسینؑ پر اپنا بچھا دیا

۴
رونے کا ہے مقام محبانِ مرتضیٰؑ
ملبوس تک حسینؑ کا اعدا نے لے لیا
جب کوچ شہ کا ہستیٔ دنیا سے ہو چکا
اکثر روایتوں میں یہ راوی نے ہے لکھا
کہنہ ہر اک لباس تھا زہراؑ کے ماہ کا
تھا قیمتی کمر میں کمر بند شاہ کا

۵
تھا باعثِ ادب کہ کمر میں وہ رہ گیا
ناگاہ ساربان کی پڑی چشم اس پہ جا
چاہا عدو نے لیویں پہ کوئی نہ لے سکا
دل میں لعیں کے نشۂ جوشش طمع ہوا
جنت کے پاس آ کے وہ سوئے سقر گیا
دیندار تھا یہ چشمۂ دیں سے اتر گیا

۶
دل سے لگا یہ کہنے کہ ایماں ہوا خراب
جینے تو میں نہیں کہ وہ مجھ پہ کریں عتاب
یہ شاہ کی کمر سے کمر بند لوں شتاب
حاصل ہو مفت میں مجھے نقلاب بے حساب
آیا جو یہ خیال میں اس بد خصال کے
آیا قریب لاشۂ زہراؑ کے لال کے

Presented by www.ziaraat.com

۷
ملعون بے حیا نے نہ پاس نمک کیا
کیا معجزہ تھا مومنو سننے کی ہے یہ جا
اور کھولنے کمر سے کمر بند وہ لگا
لاشہ نے دستِ راست اٹھا اس پہ دھر دیا

ہر چند چاہا کھول لے ہر ایک گھات سے
چھوڑا مگر نہ لاشۂ بیکس نے ہاتھ سے

۸
مجبور ہو کے وہاں سے عدوئے خدا اٹھا
شائد کہیں یہاں کوئی ہتھیار ہو پڑا
اور رات ہی کو سارے بیابان میں پھرا
اس سے میں کاٹوں دستِ شہنشاہِ کربلا

ہر سمت سے نگاہ جو سب کی بصیر نے
تلوار ایک ٹوٹی سی پائی شریر نے

۹
جا کر قریب شاہ کے بیٹھا وہ بدگہر
جس وقت ہاتھ لے گیا وہ برسرِ کمر
چاہا اتار لوں میں کمر بند کھول کر
پھر معجزہ سے شہ نے دیا ہاتھ اپنا دھر

ملعون نے کچھ نہ دہشت مشکل کشا کیا
لاشہ کا ہاتھ تیغِ ستم سے جدا کیا

۱۰
جب دستِ راست کٹ گیا لاش حسینؑ کا
مردے کا دست کاٹ چکا خوف اب ہے کیا
اس نے کہا کہ اب نہیں مشکل ہے کھولنا
لوں گا کمر سے کاٹ کے ایماں تو کھو چکا

کھینچا یہ کہہ کے نطفۂ ابنِ حرام نے
پھر دستِ چپ کو رکھ دیا شاہِ انام نے

۱۱
ملعون نے پھر حسام شکستہ علم کیا
رونے کی جا ہے یارو ستم پر ستم کیا
وہ دوسرا بھی ہاتھ بدن سے قلم کیا
ایسا یزید نے بھی ستم شہ پہ کم کیا

جب دونوں ہاتھ سیدِ بیکس کا کٹ گیا
اعجاز سے حسینؑ کا لاشہ الٹ گیا

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۱۲
چاہا یہ اُس نے لاشے کو پھر قتل کیجئے
دی جائے جتنے ضربتیں لاشے کو دیجئے
جو ہو سو ہو کمر سے کمر بند دیجئے
جائے عجب ہے قتل ہو پھر وہ وہ پھر جئے

یہ کہتا تھا کہ لاش نظر سے نہاں ہوئی
اور سامنے سے گرد سواری عیاں ہوئی

۱۳
دل کو کمال شبہ ہوا ہو گئی سحر
لشکر نے کوچ کر دیا اب جاؤں میں کدھر
پھر سوچ کر روانہ ہوا واں سے بدگہر
ناگہ صدا یہ آئی کہ ہے ہے مرے پسر

یہ سُن کے تھرتھرائی زمیں قتل گاہ کی
اُتری سواری بنتِ رسالتؐ پناہ کی

۱۴
لاش پسر پہ آکے پکاری یہ فاطمہؑ
بیٹا تمہارے ہاتھوں کو کس نے قلم کیا
مُردے کو صدمہ دے کے بھلا اس کو کیا ملا
لاشے پہ وار کس کے چلے میرے مہ لقا

لاشہ پہ ضرب تازہ یہ کس نے لگائی ہے
مُردے کا ہاتھ کٹ گیا خالق دہائی ہے

۱۵
زخموں پہ بوسے دیتے تھے رو رو کے مصطفےٰؐ
ہاتھوں کو چوم چوم کے روتے تھے مرتضےٰؑ
رُوحِ حسنؑ پکارتی پھرتی تھی جابجا
کس نے ہمارے بازو کا بازو قلم کیا

کس نے ستایا لاش شہِ کائنات کو
کس نے جُدا کئے شہِ بیکس کے ہاتھ کو

۱۶
زہراؑ پکاری سچ کہو بیٹا یہ ماجرا
کس نے تمہارے ہاتھوں کو تن سے جُدا کیا
کس نے لگائی ضرب پہ ضرب اے پسر بتا
ناگہ صدا یہ لاش سے آئی کہوں میں کیا

صدمہ یہ صدمہ غم یہ الم جور یہ جفا
غیروں نے ہم سے یوں کیا اپنوں نے یہ کیا

Presented by www.ziaraat.com

۱۷
کیا پوچھتے ہو مادرِ غم خوار واردات
یہ ظلم ساربان ہے جو آیا تھا گھر سے ساتھ
غیروں نے سر قلم کیا اپنوں نے کاٹا ہاتھ
حقِ نمک ادا کیا یہ اس نے ہم سے ہات

ہو
دشمن سے کیا شکایت ظلم و ستم کرے
جب دوست ہو کے لاش کے بازو قلم کرے

۱۸
یہ حال سن کے فاطمہ زہراؑ نے پیٹا سر
آیا نہ اس کو روحِ پیمبرؐ سے کچھ خطر
ہے ہے یہ ساربان نے کیا ظلم اس قدر
جنت میں گھر بنا کے ہوا داخلِ سقر

مرثیہ نمبر ۴

یہ بین فاطمہؑ تھے کہ ناگہ سحر ہوئی
لشکر سے دھوم کوچ کی بایکدیگر ہوئی

۱
آج مقتل میں عجب بے سر و ساماں ہیں حرم
قتلِ شبیرؑ سے بیتاب ہیں گریاں ہیں حرم
دل میں مجروح کھلے سر ہیں پریشاں ہیں حرم
وارثوں میں نہیں اب کوئی تو حیراں ہیں حرم

ذکرِ مظلومیِ شاہِ مدنی کرتے ہیں
کبھی آہیں تو کبھی سینہ زنی کرتے ہیں

۲
خیمے سب جل چکے ہیں لوٹ چکے ہیں اعدا
شام ہونے کو ہے سنسان ہے جنگل سارا
فرق پر ہے کسی بی بی کے نہ مقنع نہ ردا
پیاسے بچوں کو لئے بیٹھی ہیں بنتِ زہراؑ

پیار کرتی ہیں اسے گہ اُسے سمجھاتی ہیں
کوئی معصوم جو روتا ہے تو بہلاتی ہیں

۳
رو کے فرماتی ہیں یہ خواہرِ سلطانِ اُمم
جھٹ پٹا وقت ہے کچھ دیر میں ہونے کو ہے شام
اٹھو سجادؑ کہ اب دن ہوا جاتا ہے تمام
اب نہ قاسمؑ ہیں نہ عباسؑ نہ اکبرؑ نہ امامؑ

دلِ پُر درد پہ اک غم کی گھٹا چھائی ہے
رات ہونے کو ہے اور عالمِ تنہائی ہے

Presented by www.ziaraat.com